12913-ملک سے باہر داعیوں کے لیے راہنمائی

سوال

ہم کچھ نوجوان یورپی ممالک میں دعوت دین کے لیے جارہے ہیں ہماری گزارش ہے کہ آپ ہمیں کچھ پند و نصائح سے نوازیں تاکہ ہم اپنے سفر میں اس سے مستفید ہوں اللہ تعالی آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ۔

پسندیدہ جواب

بلاشبہ دعوت الی اللہ واجبات میں سے اہم ترین واجب ہے جوکہ انبیاء ومرسلین اوران کی اتباع کرنے والے علماء کرام اوردعاۃ ومصلحین کا طریقہ وراستہ ہے ۔

اس دعوتی سفر کے ھدف کے استکمال اورھدف کوپانے کی رغبت رکھتے ہوئے اورآپ کوقیمتی وقت سے استفادہ کے لیے ہم آپ کومندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہیں جس سے آپ اللہ تعالی کے اجروثواب کی امید رکھیں :

1- سری اورعلانیہ طورپراللہ تعالی کا تقوی اوراس کا مراقبہ اختیارکریں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

آپ جہاں بھی ہوں اللہ تعالی کا تقوی اختیارکریں ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1910) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذی (1618) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا تقوی اختیارکرنا ہرچیز کی بلندی اوراس دنیا میں توفیق اورآخرت میں اجروثواب کے حصول کا سبب اورقول وعمل میں اللہ تعالی کے لیے اخلاص نیت اوراجروثواب کی امید رکھنا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

(اعمال کا دارومدار نیتوں پرہے اورہر شخص کواس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (3530) ۔

اورتقوی ایک ایسی چیز ہے جوایک داعی کے دعوتی اعمال میں مدد ومعاون ثابت ہوتا اوراس کے عمل کوبابرکت بنا دیتا ہے ، اوراسی طرح تقوی ہرچیز کی اونچائی اورتکمیل اوردنیا میں توفیق کا باعث اورآخرت میں اجروثواب کے حصول کا نسخہ کیمیاء ہے ۔

2- آپ اپنی کلام ، اورقول وفعل اورکھانے پینے اورسونے جاگنے اورمظہر میں دوسروں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال پر عمل کرتے ہوئے قدوہ اورنمونہ بنیں ۔

3- نگاہوں میں شرم وحیاء پیدا کرتے ہوئے اپنی نگاہوں کو نیچا رکھنے پر حریص رہیں اورخاص کران ممالک میں جہاں پر بے پردگی وفحاشی سرعام اورکثرت سے پائی جاتی ہے ۔

4- اپنے عربی لباس پہننے کوترجیح دیں اس لیے کہ اس میں بہت ساری مصلحتیں پائی جاتی ہیں ، اورانگریزی لباس پہننے کوافضلیت نہ دیں (اورخاص کرٹائی شرٹ اورپینٹ وغیرہ جوکہ ناجائزہے) اورعربی لباس کے بارہ میں جویہ کہا جاتا ہے کہ ان ممالک میں عربی لباس پہننا خطرناک ہے ، یہ صرف افواہیں ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ، ہاں یہ ممکن ہے کہ

آپ بوقت ضرورت سر سے رومال اور عقال وغیرہ اتار کر صرف ٹوپی پر اکتفا کریں ۔

5- مسواک جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور اکثر ممالک میں بہت ہی نادر ہے اس لیے اکثر مسلمانوں کے ہاں مسواک بہت ہی اچھا اور محبوب ھدیہ ہے ۔

6- لباس وغیرہ کے لیے ایک چھوٹا سا ہینڈ بیگ لے لیں اس لیے کہ ان ممالک میں سامان گم ہوجانے کا احتمال ہے ، اور اسی طرح کتابیں کارگو کرانے کی مجال زیادہ رکھیں جن کی آپ وہاں پر ضرورت محسوس کریں گے ، اور اسی طرح اپنی کرنسی کو ڈالروں میں تبدیل کروائیں تا کہ آپ دوران سفر استعمال کر سکیں ۔

7- سفر کرنے سے قبل ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کرلیں مثلا ان ممالک میں جہاں آپ جارہے ہیں پھیلی ہوئی بیماریوں سے بچاؤ کے انجکشن اور متعدی بیماریوں کے بچاؤ کی دوائیں استعمال کریں اور پیلے رنگ کا انٹرنیشنل میڈیکل کارڈ بھی حاصل کریں ۔

8- ضروریات کے سب ایڈریس حاصل کریں مثلا بعض اسلامی اور عربی ممالک کے سفارت خانوں کے ایڈریس ، اور اسی طرح معروف اور ثقہ اسلامی مراکز اور تنظیموں وغیرہ کے ایڈریس ۔

ان مسلمانوں سے بچ کر رہیں جن کے ذہنوں میں یہ ہوتا ہے کہ آپ ان کا مالی تعاون کرنے آئے ہیں اس لیے کہ مساعدہ اور شخصی اغراض طلب کرنے کا دروازہ کھل جائے گا ، بلکہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بعض لوگ اس سے یہ سمجھنا شروع کردیں کہ آپ کے پاس بہت زیادہ مقدار میں مال ہے اور وہ آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے ۔

لیکن اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ اپنے ساتھ زکاۃ وخیرات وغیرہ کا مال لے جائیں اور وہاں اس کا یقین کرلینے کے بعد کہ وہ واقعی محتاج اور مستحق ہیں تقسیم کریں لیکن اس میں بھی آپ کو رازداری سے کام لینا ہوگا ۔

9- ایسی بات چیت سے پرہیز کریں جو بلافائدہ اور مالایعنی سی ہوں ، اور شادی جیسے معاملات سے پرہیز کریں اگرچہ یہ بات چیت ازروئے تفنن اور مذاق ہی کیوں نہ ہو ، اور خاص کر ترجمانوں کے ساتھ اس طرح کی بات نہ کریں ، اس لیے کہ اس طرح کے افسوسناک واقعات ہوچکے ہیں کہ کچھ دعاۃ نے اپنے دعوتی سفر کی ابتدا میں ہی شادی کرنے کی جرات کی اور بالاخر اسی سفر کی انتہاء میں معاملہ طلاق تک جا پہنچا ، جس کی بنا پر علماء کرام اور دعاۃ کی شہرت کو نقصان ہوتا اور بیویوں کی اولاد ضائع ہوجاتی ہے ۔

10- مندرجہ ذیل اشیاء اپنے ساتھ لے لیں :

" پاکٹ سائز قرآن کریم ، بہتر ہے کہ وہ قرآن کریم لیں جس کے حاشیہ پر اسباب نزول اور اور مترجم ہو ۔

" ایک دو عقیدہ کی کتابیں ان میں توحید اور صوفیوں کے طریقوں کے بارہ میں خصوصی کتاب ہونی چاہیئے ۔

" ایک دو فقہ العبادت کی کتابیں مثلا خاص طور پر طہارۃ اور نماز روزہ وغیرہ کی ضرورہوں ۔

" امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کی ریاض الصالحین جو کہ طہارۃ اور روزوں وغیرہ کے متعلق ایک مکمل مختصر مرجع ہے ۔

" لجنۃ دائمۃ (مستقل فتوی اور اسلامی ریسرچ کمیٹی کا فتاوی سیٹ)

" آڈیو کیسٹ کے دروس سیٹ تا کہ دوران سفر ان سے استفادہ کیا جاسکے اور خاص کر لمبے سفروں میں گاڑی میں سننے کے لیے ۔

"نمازوں میں قبلہ کا رخ تعیین کرنے کے لیے قبلہ نما (کمپاس) اور ایک عدد الارم ٹائم پیس، اور بہتر ہے کہ ریکارڈنگ کے لیے ایک چھوٹی سی ٹیپ ریکارڈ خرید لیں تا کہ بوقت ضرورت وہاں کے رہائشی لوگوں کے انٹرویو اور تاثرات ریکارڈ کیے جا سکیں۔

اور اسی طرح اس کے ذریعے کچھ دعوتی ملاقاتیں بھی ریکارڈ کی جائیں یہ سب کچھ ایک داعی کو اپنے مضمون کی تیاری میں مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں اور سوالوں کے جوابات اور اسی طرح اللہ کے حکم سے اوقات کی تنظیم و ترتیب وغیرہ میں بھی تعاون کے لیے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

11- دعوت کے فائدہ کے لیے حتی الامکان وقت سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے اس لیے کہ آپ کا اس ملک میں زیارتیں کرنا مسلمانوں کے فائدہ میں ہے، اس لیے جہاں بھی کوئی خیر کا پہلو نظر آئے اور وہاں پہنچنا ممکن ہو تو آپ وہاں فوری طور پر پہنچیں اور اس میں کسی قسم کا تردد اور تذبذب کا شکار نہ ہوں اور یہ سب کچھ آپ وہاں کے مقامی مسئولین اور تنظیمی عہدیداروں سے مل کر ایک پلاننگ کے تحت کریں۔

12- کسی بھی موضوع کو پیش کرتے وقت یا کسی مناقشہ وغیرہ میں ضعف علم اور جہل اور مذاہب کے اختلاف کی جانب بھی خیال رکھیں اور یہ پوری کوشش کریں کہ اختلافی مسائل میں جانے سے دور رہا جائے، شخصیات کو ایک جانب رکھتے ہوئے صرف حق بیان کرنے کی کوشش کریں۔

13- منہج دعوت الی اللہ کے اساسی امور میں حکمت ایک عظیم اساس کی حیثیت رکھتی ہے، اور خاص کر سفری حالات میں، جو کہ اھداف کی تحقیق میں تدرج اور اولیات کی ترتیب میں مطلوب ہے، اور اسی طرح مختلف قسم کے لوگوں سے معاملات کرنے میں بھی مطلوب ہے، یہ بھی حکمت ہی ہے کہ لوگوں کے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہوئے ان کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جائے

14- داعی کے سامنے کچھ فقہی سوالات بھی آئیں گے اور خاص کر دروس سے فراغت کے بعد تو داعی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس طرح کے معاملہ میں میانہ روی سے کام لیتے ہوئے شرعی سوالات کے جواب دلائل کے ساتھ اور اس میں علماء کرام کے اقوال ذکر کرتے ہوئے جواب دے۔

یا پھر انہیں یہ کہہ دے کہ مجھے اس سوال کے جواب کا علم نہیں۔ جیسا کہ ایک قول ہے "جس نے یہ کہا کہ مجھے علم نہیں اس نے فتوی دیا۔ اور پھر اس میں بھی کوئی مانع نہیں کہ سوال کے جواب کو مؤخر کر دیا جائے اور تحقیق کرنے کے بعد جواب دیا جائے۔

15- بہتر تو یہ ہے کہ اس دعوتی سفر میں جتنے بھی داعی شریک ہیں وہ باری باری دروس کا اہتمام کریں، ہمارے خیال میں یہ نہیں ہونا چاہئے کہ اس پورے سفر میں ایک شخص کو ہی چن لیا جائے کہ وہی مفتی اور واعظ ہو اگرچہ وہ ان میں سے سب سے زیادہ بھی قدرت رکھتا ہو۔

اس لیے کہ اس سفر کے اھداف میں یہ چیز شامل ہے کہ دعاۃ کی عملی طور پر تربیت ہو اور وہ دعوت دینے کا طریقہ سیکھ سکیں تو اس طرح کے سفر وعظ و نصیحت کرنے اور دروس دینے کی تربیت کے لیے بہت ہی قیمتی فرصت ہے، اور پھر خاص طور پر ان بھائیوں کے لیے جو دعوتی کام کرنے میں ہچکچاتے ہیں اور ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ اپنے ملک میں رہتے ہوئے یہ کام سر انجام نہیں دے سکتے اس لیے کہ علماء کرام اور طلباء بہت کی بہت بڑی تعداد موجود ہوتی ہے۔

16- ان ممالک میں مسلمانوں کی حالت کا تعارف، وہ اس طرح کہ ان ممالک میں عمومی طور پر اور رسمی اور غیر رسمی اسلامی تنظیموں کے حالات سے متعارف ہو کر اور اسی طرح ان کے ایڈریس اور ان کی نشاطات کے بارہ میں رپورٹ بنائیں، اور اسی طرح ان ممالک اور علاقوں میں اہم اور فعال اور معاشرہ میں موثر اسلامی شخصیات کا بھی تعارف ہونا چاہیے۔

اور قدر الامکان ان لوگوں کی زیارت اور ان سے بہتر انداز میں بات چیت کرنی چاہئے تا کہ مسلمانوں اور اسلام کی بھلائی و فائدہ ہو سکے لیکن یہ سب کچھ شرعی ضوابط میں رہتے ہوئے کیا جائے

-

اوراسی طرح ان علاقوں اور ممالک میں اسلام مخالف قوتوں کی نشاطات اور کوششوں کا بھی تعارف ہونا چاہیئے اوراس پر نظر رکھنی چاہیے ۔

17-ملاقاتوں اوراسلامی کتب ودروس پر مبنی کیسٹوں وغیرہ کے تحفہ تحائف دے کر دینی اور رسمی اداروں کے درمیان رابطے وتعلقات کی توثیق کریں جوکہ آپ کے دعوتی کام میں مدومعاون اوراس کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ تاثیر کا باعث بھی بنے گی ۔

آخرمیں ہم اللہ تعالی سے توفیق اوردرستگی کی دعا کرتے ہیں ۔

والسلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

واللہ اعلم.